© rasailojaraid.com

متعلقاتِ شبلی — ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی

ملنے کا پتا: ادب کدہ، مہراج پور، انور گنج، اعظم گڑھ، ۲۰۰۸ء، ص ۲۰۸، قیمت -/۲۰۰ روپے

زیر نظر کتاب دارالمصنفین اعظم گڑھ کی تاریخ اور اس کے وابستگان کی سوانح کے معتبر مصنف ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی کے چند تحقیقی وتنقیدی مقالات کا مجموعہ ہے، جو بعض سمیناروں میں پڑھے گئے اور ملک و بیرون ملک کے معیاری علمی مجلّات میں شائع ہوئے تھے۔ ان مقالات سے علامہ شبلی کی شخصیت، تصانیف اور افکار وخیالات کا ایک جامع مرقع قاری کے سامنے آجاتا ہے۔

یہ کتاب ۱۴ مضامین پر مشتمل ہے۔ ان سے شبلی کی شخصیت اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے۔ مثلاً ان سے سیرت نبوی سے ان کی والہانہ عقیدت اور عشق رسول کا انکشاف ہوتا ہے، اردو زبان وادب میں ان کا مقام اور ان کی اردو شاعری کی قدر متعین ہوتی ہے، ان کی مورخانہ حیثیت واضح ہوتی ہے، قدیم متون کی تصحیح وتدوین کے سلسلے میں ان کے طریقۂ کار کا علم ہوتا ہے۔ بعض مقالات میں ان کی تصانیف 'اورنگ زیب عالم گیر پر ایک نظر'، 'موازنہ انیس و دبیر' اور ان کی سوانح 'حیات شبلی' پر اعتراضات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ایک مضمون میں یہ معلومات فراہم کی گئی ہیں کہ ان کی تصانیف کے دنیا کی کن کن زبانوں میں ترجمے ہوئے۔ ایک مضمون عالم اسلام میں شبلی شناسی کا تعارف کراتا ہے۔ ایک مضمون میں علی گڑھ کے زمانۂ قیام میں ان کی علمی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس مجموعہ کا آخری مضمون 'عہد حاضر میں علامہ شبلی کی تجویزوں اور منصوبوں کی معنویت' بھی بہت اہم ہے۔ اس میں شبلی کے ان منصوبوں اور تجاویز کا تذکرہ کیا گیا ہے جو اب بھی تشنۂ تکمیل ہیں اور انھیں شرمندۂ تعبیر کرنے کی ضرورت ہے۔

علامہ شبلی کی شخصیت، افکار اور علمی وادبی خدمات پر بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ اس کے باوجود اس کتاب کی انفرادیت نمایاں ہے۔ اس میں ان کی شخصیت کے جن پہلوؤں سے بحث کی گئی ہے اور جو معلومات فراہم کی گئی ہیں ان کی جانب اہل قلم نے کم توجہ دی ہے۔ اس بنا پر یہ کتاب شبلی سے متعلق ذخیرے میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ (م-ر)

© rasailojaraid.com